کتاب نما

تفسیر ابن عباسؓ، مترجم: حافظ سعید احمد عاطف۔ ناشر: مکی دارالکتب، چوک اے جی آفس، لاہور۔ صفحات (۴ جلد) ۱۵۰۲۔ کل قیمت: ۱۱۰۰ روپے۔

تفسیر قرآن میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے تفسیری اقوال کو جو مقام حاصل ہے، خلفاے راشدین کے بعد کسی اور صحابیؓ کے اقوال کو وہ مقام حاصل نہیں۔ آپ کو بارگاہِ نبوت سے 'ترجمان القرآن'، 'حبر الامۃ' کے خطاب اور تاویلِ آیات کے علم اور تفقہ فی الدین کی دعا سے نوازا گیا۔ کوئی بھی مفسر خواہ وہ قرآن کی فقہی تفسیر لکھنا چاہے یا لغوی و ادبی، تفسیر القرآن بالقرآن کا دعویٰ رکھے یا روایات کی روشنی میں تفسیر بالماثور کا اہتمام کرے، ابن عباسؓ کے تفسیری اقوال سے بے نیاز نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کہ ان کا علم تفسیر جامع اور تفسیری آرا ہمہ جہت ہیں۔ وہ ادب جاہلی پر گہری نظر اور عربوں کے محاورے و لہجے کا ادراک رکھتے تھے۔ تفسیری روایات انھیں ازبر تھیں اور عہد خلفاے راشدین میں اسلامی تمدن کی وسعت پذیری کے باعث پیش آمدہ نت نئے مسائل کی گتھیوں کو اپنے ذوقِ قرآنی اور فقہی و اجتہادی بصیرت سے سلجھانے میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔

حضرت ابن عباسؓ کے تفسیری اقوال صحاح ستہ کے علاوہ مسانید و کتبِ سنن میں بڑی تعداد میں موجود ہیں اور تفسیری مجموعے بھی ان سے مروی ہیں جن میں سے ایک مجموعہ تنویر المقباس من تفسیر ابن عباس ہے جسے صاحب القاموس ابوطاہر محمد بن یعقوب الفیروز آبادی (۷۲۹ھ-۸۱۷ھ) نے مرتب کیا، اور بقول مترجم اس تفسیر کا ایک قلمی نسخہ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں موجود ہے (ص ۷)۔ اگرچہ اس مجموعے میں موضوع و الحاقی روایات بھی ہیں (ص ۷)، اور تفسیری روایات اور شانِ نزول کا موضوع ہر دور کے محدثین و مفسرین کے ہاں مختلف فیہ رہا ہے لیکن حضرت ابن عباسؓ جیسے عظیم مفسر کی تفسیری آرا جاننے کے لیے ہمارے پاس اس سے بہتر کوئی مجموعہ نہیں ہے۔ ضرورت

اس بات کی ہے کہ اہلِ علم ابن عباسؓ سے منسوب تفسیری اقوال و آرا کی پرکھ، روایت و درایت کے مسلّمہ اصولوں کی روشنی میں کریں۔

قرآنی الفاظ اور آیات کی طویل تشریحات اور مفسر کی ذاتی آرا قرآنی مفاہیم کو قاری پر کھولنے کے بجاے قاری اور قرآن کے درمیان حجاب بن جاتی ہیں۔ اس تفسیر کی یہ خاصیت ہے کہ مفہوم کی سادگی، مضمون کے اختصار اور متنِ قرآن سے قریب تر ہونے کے باعث یہ مرادِ الٰہی کے سمجھنے میں معاون ہے۔ تفسیر کا موضوع ذاتی آرا اور رجحانات کی دخل اندازی کے حوالے سے جس احتیاط کا متقاضی ہے، اس تفسیر میں اس کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔

قرآنی مطالب کی تفہیم میں سہولت پیدا کرنے کے لیے عبارات کا تسلسل ضروری ہے اور عربی تفسیر کے ترجمے میں یہ چیز عربی محذوفات کو کھولے بغیر ممکن نہ تھی، اس لیے مترجم نے ترجمے کے بجاے ترجمانی کا اسلوب اختیار کیا ہے۔ اصل تفسیر میں موجود نامکمل واقعات کو مکمل کر دیا ہے۔ حسب ضرورت ذیلی عنوانات کے قیام اور پیرابندی کے ذریعے مضامین کی تفہیم میں آسانی پیدا کردی ہے۔ اس طرح قدیم کتابوں کے پڑھنے اور سمجھنے میں عصرِ حاضر کے قاری کو جو پیچیدگی اور یبوست محسوس ہوتی ہے اس کا ازالہ احسن طریقے سے کردیا گیا ہے۔

اس تفسیر کی ایک نمایاں خصوصیت آیات اور سورتوں کے شانِ نزول کا بیان ہے۔ اسبابِ نزول سے متعلق امام سیوطی کا ایک رسالہ بھی شاملِ مجموعہ ہے جس سے اسبابِ نزول کے موضوع پر مفسرین کے مختلف نقطہ ہاے نظر سامنے آگئے ہیں۔ پہلی جلد میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے حالات و علمی مقام، علامہ جلال الدین سیوطی اور مؤلف تفسیر محمد بن یعقوب الفیروز آبادی کے تعارف کے باعث تفسیر کی افادیت میں اضافہ ہوا ہے۔ (اختر حسین عزمی)

رسم عثمانی اور اس کی شرعی حیثیت، حافظ محمد سمیع اللہ فراز۔ ناشر: شیخ زاید اسلامک سنٹر، قائداعظم کیمپس، جامعہ پنجاب، لاہور۔ صفحات: ۴۳۶۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

اگرچہ عہد صدیقیؓ میں بھی جمع و تدوین قرآن کی کوشش کی گئی لیکن قرآن مجید کی حتمی اور کامل ترین تدوین عہدِ عثمانیؓ میں ہوئی۔ یوں کسی ایک نسخے اور اندازِ قرأت پر اجماعِ اُمت ہوگیا اور